

سوال

رکعتیں یا ۱۶۶۵:

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نوہ ذوالحجہ کے روز سے کے فضائل تو حدیث میں ثابت ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ یوم عرفہ (نوہ ذوالحجہ) کے روزہ کے بدلے میں اللہ تعالیٰ ایک گزشتہ اور ایک آئندہ سال کے گناہ معاف فرمائیں گے اور یوم عاشوراء کے روزہ کے بدلے میں گزشتہ ایک سال کا ذوالحجہ کا عید کا روزہ غنیمت ہے واللہ اعلم بالصواب"۔ لہذا یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس روزہ کو ایک گناہ معاف کرنے کا روزہ بنا دیا ہے۔ (محبوب الہی)

2 مختصر صحیح مسلم لابانی رقم الحدیث: ۶۰

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیشیہ دلالت کی ہے صحیح ترمذی میں ہے: "مکمل"

مکہ ام فضل رضی اللہ عنہ عباس رضی اللہ عنہ کی بیوی نے انہیں (کریم رضی اللہ عنہ کو) معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس شام بھیجا۔ کریم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سینے شام آکر ان کا کام کیا۔ میں ابھی شام ہی میں تھا کہ رمضان کا چاند نظر آگیا۔ میں نے بھی بھعد کی راست چاند دیکھا، پھر میں رمضان کے آخر میں مدینہ

1 -

14 ۱۰ ۳ ۲۲۳ ۱۰

1 مختصر صحیح مسلم لابانی حدیث غیبیہ صفحہ ۱

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 418

محدث فتویٰ